بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یَّشَآءُ بَابُ مَقَامًا مُحَمَّدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم۔ جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ڈیڑھ روپیہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۸ محرم ۱۳۸۹ھ | ۲۷ امان ۱۳۴۸ ہش | ۲۷ مارچ ۶۹ء | نمبر ۷۰

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو لوگ خدا تعالیٰ کی مرضی کو مقدم کرتے ہیں خدا ان کو خدمتِ دین کی توفیق دیدیتا ہے

اعلائے کلمۂ اسلام کیلئے جن اموال کو وہ خرچ کرتے ہیں خدا ان میں برکت رکھ دیتا ہے

"بعض شخصوں کے دل میں خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ آئے دن ہم پر ٹیکس لگائے جاتے ہیں۔ کہاں تک برداشت کریں۔ میں جانتا ہوں کہ ہر شخص ایسا دل نہیں رکھتا۔ کیونکہ ایک طبیعت کے ہی سب نہیں ہوتے بہت سے تنگ دل اور کم ظرف ہوتے ہیں اور اس قسم کی باتیں کر بیٹھتے ہیں مگر وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کو ان کی کیا پروا ہے۔ ایسے شبہات ہمیشہ دنیا داری کے رنگ میں پیدا ہوا کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کو توفیق بھی نہیں ملتی لیکن جو لوگ محض خدا تعالیٰ کے لئے قدم اٹھاتے ہیں اور اس کی مرضی کو ہی مقدم کرتے ہیں اور اس بناء پر جو کچھ بھی خدمتِ دین کرتے ہیں۔ اس کیلئے خود اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دے دیتا ہے اور اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے جن اموال کو وہ خرچ کرتے ہیں ان میں برکت رکھ دیتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور جو لوگ صدق اور اخلاص سے قدم اٹھاتے ہیں انہوں نے دیکھا ہوگا کہ کس طرح پر اندر ہی اندر انہیں توفیق دی جاتی ہے۔

وہ شخص بڑا نادان ہے جو یہ خیال کرتا ہے کہ آئے دن ہم پر بوجھ پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بار بار فرماتا ہے وَلِلّٰہِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی خدا تعالیٰ کے پاس آسمان و زمین کے خزانے ہیں۔ منافق ان کو سمجھ نہیں سکتے۔ لیکن مومن اس پر ایمان لاتا اور یقین کرتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر سب لوگ جو اس وقت موجود ہیں اور اس سلسلہ میں داخل ہیں۔ یہ سمجھ کر کہ آئے دن ہم پر بوجھ پڑتا ہے وہ دستبردار ہو جائیں اور بخل سے یہ کہیں کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ تو خدا تعالیٰ ایک اور قوم پیدا کر دے گا جو ان سب اخراجات کا بوجھ خوشی سے اٹھائے اور پھر بھی سلسلہ کا احسان مانے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۶۸ و صفحہ ۳۶۹)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۶ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت تو بہتر ہے لیکن کھانسی ابھی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

۔۔ ربوہ ۲۶ امان۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے تاہم ابھی کمزوری باقی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو شفائے کامل و عاجل سے نوازے آمین

۔۔ ربوہ ۲۶ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین۔

۔۔ ربوہ ۲۶ امان۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت آج صبح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

۔۔ لاہور۔ عزیز جعفر احمد خان سلمہ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کی حالت تا حال پہلے جیسی ہی ہے۔ قوتِ گویائی بحال نہیں ہوئی۔ احباب جماعت درد والحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ناظمین اطفال الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

جملہ مجالس اطفال الاحمدیہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اطفال الاحمدیہ کے چاروں مرکزی امتحانات دستارۂ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال۔ بدر اطفال ہوز خمسہ ۳۰ ہجرت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۳۰ مئی ۱۹۶۹ء بروز جمعہ منعقد ہوں گے انشاء العزیز

جملہ مربیانِ اطفال اور ناظمین اطفال سے درخواست ہے کہ وہ اطفال کو ابھی سے تیاری شروع کرا دیں اور کوشش فرمائیں کہ جملہ اطفال ان امتحانات میں ضرور شریک ہوں۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مسعود احمد پیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ امان ۱۳۴۸ ہش

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

حقیقت یہ ہے کہ اسلام نے مختلف طریقوں سے عیاشی کے راستہ میں روکیں پیدا کر دی ہیں جن میں سے ایک اقتصادی معاملات میں توازن قائم رکھنے کے طریقے بھی ہیں۔ اور وہ اصول جو اسلام نے دولت پیدا کرنے اور اس کو خرچ کرنے کیلئے پیش کئے ہیں۔ اگر ان پر عمل کیا جائے تو غریب اور امیر کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا اور نہ مالک اور نوکر میں تنازعات ہو سکتے ہیں۔

اسلام جہاں ایک طرف پیداوار میں حلال کمائی کی شرط لگاتا ہے۔ تو دوسری طرف جائز اخراجات کی پابندیاں بھی عائد کرتا ہے۔ جہاں تک خرچ کا تعلق ہے۔ وہ سب سے پہلے فضول خرچی کو روکتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ مبذرین یعنی فضول خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہوتے ہیں۔ مگر وہ یہاں تک ہی اکتفا نہیں کرتا بلکہ اس سے بڑھ کر وہ خرچ کے لئے ایسی مدات کا تعین بھی کرتا ہے۔ جن میں ضروریات سے فالتو روپیہ خرچ کرنا چاہیئے۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کمانے والے کو اپنی ذات کے لئے کچھ بچا رکھنے کی بھی تلقین کرتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ اتنا بھی خرچ نہ کرڈالو کہ بعد میں تم بے دست و پا ہو کر رہ جاؤ۔ اور دوسروں کا منہ دیکھنے لگو۔

اس ضمن میں ایک نہایت ضروری بات یہ بھی ہے کہ اسلام نے انفاق میں زکوٰۃ کو فرض قرار دیا ہے۔ اور ہدایت کی ہے کہ ہر صاحب نصاب مسلمان کچھ فیصد لازمی طور پر زکوٰۃ میں دے۔ یہ مال حکومت بھی لے کر قومی کاموں میں صرف کر سکتی ہے۔ اور نجی طور پر بھی انسان خرچ کر سکتا ہے۔ اس سے جو قومی کام ہوتے ہیں ان کا بھی تعین کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ زکوٰۃ کا مال امام وقت کے سپرد کرتی ہے۔ اور وہ اسلامی اصولوں کے مطابق اس کو صرف کرتا ہے۔

زکوٰۃ کے علاوہ جو فی سبیل اللہ خرچ کیا جاتا ہے۔ وہ عموماً طوعی ہوتا ہے۔ لیکن جب امام وقت کوئی طوعی انفاق طلب کرتا ہے۔ تو اطاعت امام کی وجہ سے ایک طرح سے ایسا انفاق بھی لازمی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ تاہم اس کی وصولی میں سختی نہیں کی جاتی۔ اور دینے والے کی استطاعت کا لحاظ رکھا جاتا ہے حقیقت یہ ہے کہ ایک صاحب ایمان متقی لوگ ایسے اخراجات کو اپنے نفس پر لازم قرار دے لیتے ہیں۔ بلکہ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کا واقعہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ جب عام انفاق کا حکم ہوا تو حضرت فاروق اپنا نصف مال لائے اور دل میں خیال کیا کہ وہ حضرت ابوبکرؓ سے اب کے بازی لے جائیں گے۔ لیکن جب حضرت ابوبکرؓ پیش ہوئے تو انہوں نے اپنا سارا مال حاضر کر دیا۔

الغرض اسلام ایک ایسا معاشرہ پیدا کرنا چاہتا ہے۔ کہ ہر انسان اپنی پوری قوت حلال کمائی میں صرف کر کے زیادہ سے زیادہ روپیہ کمائے۔ اور زیادہ سے زیادہ قوم اور دوسروں کے لئے صرف کرے۔

اسلام میں ذاتی ملکیت کا تصور بھی دوسروں سے بالکل مختلف ہے۔ اسلام میں حقیقی مالک ہر چیز کا اللہ تعالےٰ ہے لہٰذا جو کچھ انسان حاصل کرتا ہے۔ وہ دراصل اللہ تعالےٰ کی ملکیت ہی ہوتا ہے۔ حاصل کرنے والا زمین پر اللہ تعالےٰ کا نائب ہوتا ہے۔ اور وہ اس مال کو اللہ تعالےٰ کے بتائے ہوئے طریقوں سے خرچ کرتا ہے۔ بڑے بڑے کارخانہ دار اور بڑے بڑے زمیندار اس مال کے جو اللہ تعالےٰ نے ان کے قبضہ میں دیا ہے۔ اس کو اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ طریقوں سے اور پابندیوں کو ملحوظ رکھ کر خرچ کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ اگر ان کے ماتحت ملازم یا مزدور کام کرتے ہیں تو ان کی صحیح پرورش اور صحت کے بھی وہی ذمہ دار ہیں۔ اگر وہ اپنے فرائض ادا نہیں کرتے تو اللہ تعالےٰ کے حضور وہ جواب دہ ہیں۔ جو انسان سچے دل سے اسلام پر ایمان لاتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انفاق فی سبیل اللہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ یَّوْمٍ یُصْبِحُ الْعِبَادُ فِیْهِ اِلَّا مَلَكَانِ یَنْزِلَانِ فَیَقُوْلُ اَحَدُهُمَا اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَّیَقُوْلُ الْاٰخَرُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے سخی کو اور دے۔ اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے۔ اے اللہ روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاک اور اس کا مال و متاع برباد کر۔

ہم وہ فطرتاً ان اصولوں کی پابندی کرتا ہے۔ اگر نہیں کرتا تو وہ مسلمان نہیں کہلا سکتا۔ ایسے انسان پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ وہ اس کو صراط مستقیم پر قائم رکھتی ہیں اور سچی بات یہ ہے کہ جب تک انسان ایسا ایمان پیدا نہیں کرتا۔ دنیا میں مساوات کا اصول بھی قائم نہیں ہو سکتا۔ جبر کا جو طریق کمیونزم اختیار کرتا ہے۔ وہ دنیا میں امن کے قیام کے لئے قطعاً کافی نہیں ہے۔ مثلاً اگر تمام دولت پر حکومت ہی قابض ہو جائے تو حکومت کے کارندے بھی آخر انسان ہی ہوتے ہیں۔ جب ان پر کوئی اخلاقی روک ٹوک نہ ہوگی۔ تو وہ بھی عوام کے حقوق غصب کرتے ہیں۔ اور خود تو عیش کرتے ہیں اور دوسروں کو بہت کم حصہ اس پیداوار کا دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کمیونزم کا نظام سرمایہ داری اور جاگیرداری نظام سے بھی بدتر ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اگر بڑے بڑے سرمایہ دار مزدوروں وغیرہ کے حقوق ادا نہیں کرتے تو مزدور حکومت کے ذریعہ مطالبہ کر سکتے ہیں۔ مگر اشتراکیت میں چونکہ خود حکومت ہی سرمایہ دار ہوتی ہے۔ اس لئے ؎

خود کوزہ و خود کوزہ گر و خود گل کوزہ

کا سا معاملہ ہو جاتا ہے۔ اگر حکومت کے کارکنوں کے خلاف شکایت کی جائے۔ تو گویا خود مصیبت مول لینے کے مترادف ہوتا ہے ؎

ہم نے چاہا تھا کہ حاکم سے کریں گے فریاد
وہ بھی کمبخت تیرا چاہنے والا نکلا

ہمیشہ یاد رکھیئے

- احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا۔
- الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔
- اسے ہمیشہ یاد رکھیئے (مینیجر الفضل ربوہ)

خدا تعالےٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کا نام اسلام ہے

اس وقف کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ خلقِ خدا کی سچی خدمت ہمدردی اور غمخواری کی جائے

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

لغتِ عرب میں اسلام اس کو کہتے ہیں کہ بطور پیشگی ایک چیز کا مول دیا جائے اور یا یہ کہ کسی کو اپنا کام سونپیں اور یا یہ کہ صلح کے طالب ہوں اور یا یہ کہ کسی امر یا خصومت کو چھوڑ دیں۔

اور اصطلاحی معنے اسلام کے وہ ہیں جو اس آیت کریمہ میں اس کی طرف اشارہ ہے۔ یعنی یہ کہ بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ یعنی مسلمان وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے۔ یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالےٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے اور پھر نیک کاموں پر خدا تعالےٰ کے لئے قائم ہو جائے۔ اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اس کی راہ میں لگا دیوے۔ مطلب یہ ہے کہ اعتقادی اور عملی طور پر محض خدا تعالےٰ کا ہو جاوے۔

"اعتقادی" طور پر اس طرح سے کہ اپنے تمام وجود کو درحقیقت ایک ایسی چیز سمجھ لے۔ جو خدا تعالےٰ کی شناخت اور اس کی طاعت اور اس کے عشق اور محبت اور اس کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔

اور "عملی" طور پر اس طرح سے کہ خالصاً للہ حقیقی نیکیاں جو ہر ایک قوت سے متعلق اور ہر یک خداداد توفیق سے وابستہ ہیں بجا لاوے۔ مگر ایسے ذوق و شوق و حضور سے کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے معبودِ حقیقی کے چہرہ کو دیکھ رہا ہے۔

پھر بقیہ ترجمہ آیت کا یہ ہے کہ جس کی اعتقادی و عملی صفائی ایسی محبت ذاتی پر مبنی ہو۔ اور ایسے طبعی جوش سے اعمالِ حسنہ اس سے صادر ہوں وہی ہے جو عند اللہ مستحق اجر ہے۔ اور ایسے لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ کچھ غم رکھتے ہیں۔ یعنی ایسے لوگوں کے لئے نجات نقد موجود ہے۔ کیونکہ جب انسان کو اللہ تعالےٰ کی ذات اور صفات پر ایمان لا کر اس سے موافقت تامہ ہو گئی اور ارادہ اس کا خدا تعالےٰ کے ارادہ سے ہمرنگ ہو گیا۔ اور تمام لذت اس کی فرمانبرداری میں ٹھہر گئی۔ اور جمیع اعمالِ صالحہ نہ مشقت کی راہ سے بلکہ تلذذ اور احتظاظ کی کشش سے صادر ہونے لگے۔ تو یہی وہ کیفیت ہے۔ جس کو فلاح اور نجات اور رستگاری سے موسوم کرنا چاہیئے اور عالمِ آخرت میں جو کچھ نجات کے متعلق مشہود و محسوس ہوگا۔ وہ درحقیقت اسی کیفیتِ راسخہ کے اظلال و آثار ہیں۔ جو اس جہان میں جسمانی طور پر ظاہر ہو جائیں گے۔ مطلب یہ ہے کہ بہشتی زندگی اسی جہان سے شروع ہو جاتی ہے اور جہنمی عذاب کی جڑھ بھی اسی جہان کی گندی اور کورانہ زیست ہے

اب آیاتِ ممدوحہ بالا پر ایک نظرِ غور ڈالنے سے ہر ایک سلیم العقل سمجھ سکتا ہے کہ اسلام کی حقیقت تب کسی میں متحقق ہو سکتی ہے کہ جب اس کا وجود معہ اپنے تمام باطنی و ظاہری قوےٰ کے محض خدا تعالےٰ کے لئے اور اس کی راہ میں وقف ہو جاوے۔ اور جو امانتیں اس کو خدا تعالےٰ کی طرف سے ملی ہیں پھر اسی مبدءِ حقیقی کو واپس دی جائیں۔ اور نہ صرف اعتقادی طور پر بلکہ عمل کے آئینہ میں بھی اپنے اسلام اور اس کی حقیقت کاملہ کی ساری شکل دکھلائی جاوے۔ یعنی شخص مدعیٔ اسلام یہ بات ثابت کر دیوے کہ اس کے ہاتھ اور پیر اور دل اور دماغ اور اس کی عقل اور اس کا فہم اور اس کا غضب اور اس کا رحم اور اس کا حلم اور اس کا علم اور اس کی تمام روحانی اور جسمانی قوتیں اور اس کی عزت اور اس کا مال اور اس کا آرام اور سرور اور جو کچھ اس کا سر کے بالوں سے پیروں کے ناخنوں تک باعتبار ظاہر و باطن کے ہے۔ یہاں تک کہ اس کی نیات اور اس کے دل کے خطرات اور اس کے نفس کے جذبات سب خدا تعالےٰ کے ایسے تابع ہو گئے ہیں۔ کہ جیسے ایک شخص کے اعضا اس شخص کے تابع ہوتے ہیں۔ غرض یہ ثابت ہو جائے کہ صدق قدم اس درجہ تک پہنچ گیا ہے۔ کہ جو کچھ اس کا ہے وہ اس کا نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کا ہو گیا ہے۔ اور تمام اعضاء اور قوےٰ الٰہی خدمت میں ایسے لگ گئے ہیں کہ گویا وہ جوارح الحق ہیں۔

اور ان آیات پر غور کرنے سے یہ بات بھی صاف اور بدیہی طور پر ظاہر ہو رہی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کی راہ میں زندگی کا وقف کرنا جو حقیقت اسلام ہے۔ دو قسم پر ہے۔ ایک یہ کہ خدا تعالےٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرایا جاوے۔ اور اس کی عبادت اور محبت اور خوف اور رجا میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ رہے۔ اور اس کی تقدیس اور تسبیح اور عبادت اور تمام عبودیت کے آداب اور احکام اور اوامر اور حدود اور آسمانی قضا و قدر کے امور بدل و جان قبول کئے جائیں۔ اور نہایت نیستی اور تذلل سے ان سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کو بارادتِ تامہ سر پر اٹھا لیا جاوے۔ اور نیز وہ تمام پاک صداقتیں اور پاک معارف جو اس کی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اس کی ملکوت اور سلطنت کے علوِ مرتبہ کو معلوم کرنے کے لئے ایک واسطہ اور اس کے آلاء اور نعماء کے پہچاننے کے لئے ایک قوی رہبر ہیں بخوبی معلوم کر لی جائیں۔

دوسری قسم اللہ تعالےٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کی یہ ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور بردباری اور سچی غمخواری میں اپنی زندگی وقف کر دی جاوے۔ دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھاویں۔ اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارا کر لیں۔

اس تقریر سے معلوم ہوا کہ اسلام کی حقیقت نہایت ہی اعلیٰ ہے۔ اور کوئی انسان کبھی اس شریف لقب اہل اسلام سے حقیقی طور پر ملقب نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ اپنا سارا وجود معہ اس کی تمام قوتوں اور خواہشوں اور ارادوں کے حوالہ بخدا نہ کر دیوے۔ اور اپنی انانیت سے معہ اس کے جمیع لوازم کے ہاتھ اٹھا کر اسی کی راہ میں نہ لگ جاوے۔ پس حقیقی طور پر اسی وقت کسی کو مسلمان کہا جائے گا۔ جب اس کی غافلانہ زندگی پر ایک سخت انقلاب وارد ہو کر اس کے نفس امارہ کا نقش ہستی معہ اس کے تمام جذبات

یکدفعہ مٹ جائے اور پھر اس موت کے بعد محض اللہ ہونے کے نئی زندگی اس میں پیدا ہو جائے اور وہ ایسی . . . . . پاک زندگی ہو جو اس میں بجز اطاعتِ خالق اور ہمدردی مخلوق کے اور کچھ بھی نہ ہو۔

خالق کی طاعت اس طرح سے کہ اس کی عزت و جلال اور یگانگت ظاہر کرنے کے لئے بے عزتی اور ذلت قبول کرنے کے لئے مستعد ہو اور اس کی وحدانیت کا نام زندہ کرنے کے لئے ہزاروں موتوں کو قبول کرنے کے لئے طیار ہو اور اس کی فرمانبرداری میں ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو بخوشی خاطر کاٹ سکے اور اس کے احکام کی عظمت کا پیار اور اس کی رضاجوئی کی پیاس گناہ سے ایسی نفرت دلا دے کہ گویا وہ کھا جانے والی ایک آگ ہے یا ہلاک کرنے والی ایک زہر ہے یا بھسم کر دینے والی ایک بجلی ہے جس سے اپنی تمام قوتوں کے ساتھ بھاگنا چاہئے غرض اس کی مرضی ماننے کے لئے اپنے نفس کی سب مرضیات چھوڑ دے اور اس کے پیوند کے لئے جانکاہ زخموں سے مجروح ہونا قبول کرے اور اس کے تعلق کا ثبوت دینے کے لئے سب نفسانی تعلقات توڑ دے۔

اور خلق کی خدمت اس طرح سے کہ جس قدر خلقت کی حاجات ہیں اور جس قدر مختلف وجوہ اور طرق کی راہ سے قیام ازل نے بعض کو بعض کا محتاج کر دکھایا ہے ان تمام امور میں محض للہ اپنی حقیقی اور بے غرضانہ اور سچی ہمدردی سے بوا پنے وجود سے صادر ہو سکتی ہے۔ ان کو نفع پہنچاوے اور ہر ایک مدد کے محتاج کو اپنی خداداد قوت سے مدد دے اور ان کی دنیا و آخرت دونوں کی اصلاح کے لئے زور لگاوے

مگر یہ الٰہی وقف محض اس صورت میں اسم بامسمّٰی ہوگی کہ جب تمام اعضاء الٰہی طاعت کے رنگ سے ایسے رنگ پذیر ہو جائیں کہ گویا وہ ایک الٰہی آلہ ہیں جن کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً افعال الٰہیہ ظہور پذیر ہوتے ہیں یا ایک مصفّا آئینہ ہیں جس میں تمام مرضیات الٰہیہ بصفا تمام عکسی طور پر ظہور پکڑتی رہتی ہیں۔ اور جب اس درجہ کاملہ پر للّٰہی طاعات خدمات پہنچ جائیں تو اس صبغۃ اللہ کی برکت سے اس وصف کے انسان کے قویٰ اور جوارح کی نسبت وحدت شہودی کے طور پر یہ کہنا صحیح ہوتا ہے کہ مثلاً یہ آنکھیں خدا تعالےٰ کی آنکھیں اور یہ زبان خدا تعالےٰ کی زبان اور یہ ہاتھ خدا تعالےٰ کے ہاتھ اور یہ کان خدا تعالےٰ کے کان اور یہ پاؤں خدا تعالےٰ کے پاؤں ہیں۔ کیونکہ وہ تمام اعضاء اور قوتیں للّٰہی راہوں میں خدا تعالےٰ کے ارادوں سے پُر ہو کر اور اس کی خواہشوں کی تصویر بن کر اس لائق ہو جاتی ہیں کہ ان کو اسی کا روپ کہا جاوے وجہ یہ کہ جیسے ایک شخص کے اعضاء پورے طور پر اسکی مرضی اور ارادہ کے تابع ہوتے ہیں۔ ایسا ہی کامل انسان اُس درجہ پر پہنچکر خدا تعالےٰ کی مرضیات و ارادت سے موافقتِ تامہ پیدا کر لیتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی عظمت اور وحدانیت اور مالکیت اور معبودیت اور اسکی ہر ایک مرضی اور خواہش کی بات ایسی ہی اس کو پیاری معلوم ہوتی ہے کہ جیسی خود خدا تعالےٰ کو۔ سو یہ عظیم الشان للّٰہی طاعت و خدمت جو پیار اور محبت سے ملی ہوئی اور خلوص اور حنفیت تامہ سے بھری ہوئی ہے۔ یہی اسلام اور اسلام کی حقیقت اور اسلام کا لب لباب ہے جو نفس اور خلق اور ہوا اور ارادہ سے موت حاصل کرنے کے بعد ملتا ہے۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام)

یوم پاکستان کے سلسلہ میں جلسہ

یوم پاکستان کے سلسلہ میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پولیٹیکل سائنس سوسائٹی کے زیر اہتمام ۲۳ مارچ کو ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں قرارداد پاکستان کا پس منظر بیان کر کے واضح کیا گیا۔ کہ مسلمانانِ ہند کی طویل جدوجہد آزادی کو ایک واضح نصب العین کی صورت میں ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کی قرارداد کے ذریعہ متعین کیا گیا۔ اور اس عظیم الشان مقصد کے حصول کے لئے مسلمانانِ ہند نے قائداعظم کی قیادت میں مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر ان گنت قربانیاں دے کر خدا تعالےٰ کی فضل سے کامیابی حاصل کی ــــ آخر میں پاکستان کے اتحاد و استحکام اور ترقی کے لئے دعا کی گئی۔

یوم مسیح موعود کی مبارک تقریب پر

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر اہتمام احمدی خواتین کا جلسہ

ربوہ ۲۳ مارچ۔ کل مورخہ ۲۲ مارچ کو ساڑھے چار بجے بعد دوپہر یوم مسیح موعود کی مبارک تقریب کے سلسلے میں احمدی خواتین کا ایک خصوصی جلسہ حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر اہتمام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے سرانجام دئے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جو کہ نجمہ بیگم صاحبہ نے کی۔ جلسہ میں موقع کی مناسبت سے درثمین میں سے منتخب نظمیں امۃ القدیر صاحبہ۔ امۃ الحمید صاحبہ۔ امۃ الرافع صاحبہ اور راشدہ بیگم صاحبہ نے خوش الحانی کے ساتھ پڑھیں۔ مبارکہ قمر صاحبہ۔ رضیہ درد صاحبہ اور صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ اس کے بعد حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا نے خطاب فرمایا۔ آخر میں حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا نے تقریر فرمائی جس میں آپ نے احمدیت کے قیام یعنی اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر فرمودہ دس شرائط بیعت کا ذکر فرمایا اور اپنی ہمشیروں کو ان شرائط کے مطابق ڈھالنے کی تلقین فرمائی۔

آخر میں دعا ہوئی۔ سوا چھ بجے کے قریب یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

احباب شعبۂ اطفال وقف جدید

کی طرف توجہ فرمادیں

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مشاورت پر تشریف لانے سے قبل اپنی اپنی جماعتوں کا جائزہ فرما دیں کہ:۔

۱۔ آیا ان کی جماعت میں نائب سیکرٹری وقف جدید (اطفال) کا تقرر یا انتخاب ہو چکا ہے اگر نہ ہوا ہو تو براہِ مہربانی کسی مناسب دوست کا تقرر یا انتخاب فرما کر رپورٹ ساتھ لادیں۔

۲۔ آیا سال گذشتہ ۱۹۶۸ء (۱۳۴۷ ہش) کے تمام وعدہ جات اطفال کی رقوم وصول ہو کر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو چکی ہیں۔ اگر کوئی رقم قابل وصول باقی ہو تو براہ مہربانی وصول فرما کر مشاورت سے قبل داخل خزانہ فرما دیں۔

۳۔ آیا سال رواں کے وعدہ جات اطفال معہ تعداد اطفال کا فارم پُر کر کے دفتر وقف جدید میں پہنچا دیا گیا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو براہ مہربانی مقررہ فارم یا سادہ کاغذ پر تعداد افراد اور وعدہ جات کا اندراج فرما کر مشاورت پر ساتھ لادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا: مکرم علیم الدین صاحب جو کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سرگرم رکن ہیں کئی ماہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ پہلے دو اپریشن ناکام ہو چکے ہیں اب میو ہسپتال لاہور میں غالباً پھر اپریشن ہوگا۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

غرباء کے علاج کیلئے صدقات کی رقوم بھجوانیوالے احباب کیلئے درخواست دُعا

(قسط نمبر ۲)

مندرجہ ذیل احباب نے یکم جنوری تا پندرہ دسمبر غریب و نادار مریضان کے علاج کے لئے صدقات کی رقوم بھجوائی ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان سب کے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی بیماریوں اور تکلیفوں کو دور فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)

۳۸۔ حافظ سلیم احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ ۲۷ — ۰۰
۳۹۔ ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب سرجن فضل عمر ہسپتال ربوہ ۱۲ — ۰۰
۴۰۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ ۷۰ — ۰۰
۴۱۔ چوہدری محمد طفیل صاحب بنگلہ قریشی والا ملتان ۲۵ — ۰۰
۴۲۔ سید جواد علی شاہ صاحب واشنگٹن ڈی سی امریکہ ۱۶۲ — ۶۰
۴۳۔ مسز مریم عثمان صاحبہ بنت محمد یٰسین صاحب لکھنوی ۱۰۰ — ۰۰
۴۴۔ میاں بشیر احمد صاحب ہری کرشن روڈ کوئٹہ ۵۵ — ۰۰
۴۵۔ مرزا منظور احمد صاحب گورنمنٹ کالج ڈیرہ اسمٰعیل خان ۵۰ — ۰۰
۴۶۔ آبینہ بیگم صاحبہ بیگم کرامت اللہ صاحب کراچی ۲۵ — ۰۰
۴۷۔ رضیہ اختر صاحبہ کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ ۱۰ — ۰۰
۴۸۔ بیگم میجر منظور الحسن صاحب لائل پور ۵ — ۰۰
۴۹۔ مسز شوکت صدیقی صاحبہ افسر مال راولپنڈی ۲۵ — ۰۰
۵۰۔ رئیسہ الیاس صاحبہ معرفت شریف احمد صاحب باجوہ شیخوپورہ ۱۰۰ — ۰۰
۵۱۔ مسز مبارکہ احمد صاحب ہاشمی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی ۵۰ — ۰۰
۵۲۔ ناصر احمد صاحب چوہدری کچہری بازار لائل پور ۱۰ — ۰۰
۵۳۔ قمر بنت میاں محمد شفیع صاحب میانہ پورہ سیالکوٹ ۲۰ — ۰۰
۵۴۔ ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب ریلوے روڈ لاہور ۳۰۰ — ۰۰
۵۵۔ ایف اے افضل صاحب سکول آف فزکس این ایس ڈبلیو آسٹریلیا ۱۰۰ — ۰۰
۵۶۔ مسز امۃ الحفیظ صاحبہ c/o پروفیسر حمید احمد صاحب ربوہ ۱۰ — ۰۰
۵۷۔ ایم۔ آئی پراچہ صاحب پیپلز کالونی لائل پور ۵۰ — ۰۰
۵۸۔ ایس۔ اے رشید صاحب راولپنڈی ۱۰ — ۰۰
۵۹۔ چوہدری محمود احمد صاحب ولد چوہدری محمد شریف صاحب فیروز والا ضلع گوجرانوالہ ۱۰ — ۰۰
۶۰۔ ڈاکٹر محمد احسان صاحب پورن نگر سیالکوٹ ۷ — ۰۰
۶۱۔ سی اے رحمان صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ۱۰ — ۰۰
۶۲۔ سید شفیق بخاری صاحب محلہ وارڈ ورکس سیالکوٹ ۱۰ — ۰۰
۶۳۔ بیگم طاہرہ حمید صاحبہ معرفت سید حمید احمد صاحب سی محبوب ڈی قلاں ۱۰ — ۰۰
۶۴۔ ملک عبدالرب صاحب ربوہ ۱۰ — ۰۰
۶۵۔ منصورہ صاحبہ بنت ملک غلام فرید صاحب کمپل روڈ لاہور ۵۰ — ۰۰
۶۶۔ راشدہ صاحبہ " " " ۵۰ — ۰۰
۶۷۔ مسز ناصر احمد صاحب پرویز پروازی پروفیسر کالج ربوہ ۵۱ — ۷۵
۶۸۔ عبدالحق صاحب مصری شاہ لاہور ۵ — ۰۰
۶۹۔ سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب کلیفٹن روڈ کراچی ۳۰ — ۰۰
۷۰۔ عطاء اللہ ادائیں صاحب ٹنڈوالہ یار ضلع حیدرآباد ۵۰ — ۰۰
۷۱۔ ڈاکٹر محمد زبیر صاحب میڈیکل پریکٹیشنر پاڑہ چنار ۲۰ — ۰۰
۷۲۔ امۃ الحی خالد صاحب ڈرگ روڈ کراچی ۲۰ — ۰۰
۷۳۔ پرنسپل صاحب جامعہ نصرت ربوہ ۵ — ۰۰
۷۴۔ میاں غلام محمد صاحب اختر ربوہ ۵ — ۰۰
۷۵۔ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حسین صاحب نمبردار چک ۱۷ لم لاہور ۸ — ۰۰
۷۶۔ فضل بیگم صاحبہ معرفت ریذیڈنٹ مجسٹریٹ بھلوال ۱۰ — ۰۰
۷۷۔ نذیر احمد صاحب صدر بازار اوکاڑہ ۱۰ — ۰۰
۷۸۔ محمد نعیم صاحب شاہنواز لمیٹڈ راولپنڈی ۶۰ — ۰۰
۷۹۔ بیگم صاحبہ چوہدری شبیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۰۰ — ۰۰
۸۰۔ والدہ صاحبہ خلیفہ صباح الدین صاحب ربوہ ۵ — ۰۰
۸۱۔ امۃ اللطیف صاحبہ بنت مرزا عبدالحمید صاحب پنشنر ربوہ ۱۰ — ۰۰
۸۲۔ شیخ ممتاز نبی صاحب گورونانک پورہ گوجرانوالہ ۲۰ — ۰۰
۸۳۔ بریگیڈیر آئی اے شمیم صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ۳۰ — ۰۰
۸۴۔ ماسٹر عزیز احمد صاحب نورنگر فارم ضلع تھرپارکر ۱۰ — ۰۰
۸۵۔ عبدالعلیم صاحب ٹمپل روڈ۔ لاہور ۲۰ — ۰۰
۸۶۔ سیدہ اصغر صاحبہ لاہور بذریعہ شیخ عتیق ظفر صاحب ۱۰ — ۰۰
۸۷۔ والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب ہال روڈ لاہور ۲۰ — ۰۰
۸۸۔ سردار دوست محمد خان صاحب کوٹلی آزاد کشمیر ۲۵ — ۰۰
۸۹۔ مس ڈاکٹر عبدالحفیظ صاحب کراچی ۲۵ — ۰۰
۹۰۔ چوہدری اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر راولپنڈی ۵ — ۰۰
۹۱۔ ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ ۱۵ — ۰۰
۹۲۔ عبدالکریم صاحب ملتان کلاتھ ہاؤس ملتان ۵ — ۰۰
۹۳۔ ملک ناصر احمد صاحب میونسپل روڈ جیکب آباد ۳۰ — ۰۰
۹۴۔ طاہر محمود لغمی صاحب الٰہی پارک مصری شاہ لاہور ۵ — ۰۰
۹۵۔ قدسیہ اعجاز صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور ۵ — ۰۰

(باقی)

اعلان نکاح

میری لڑکی عزیزہ نصرت جہاں (محلہ دارالیمن ربوہ) کا نکاح چوہدری محمد عبداللہ صاحب ولد چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم گھسیٹ پور سے ڈیڑھ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم شیخ محمد احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لائل پور نے مسجد احمدیہ لائلپور میں مورخہ ۱۴/۳/۶۹ کو پڑھا۔ احباب جماعت سے گذارش ہے کہ رشتہ کے جانبین کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔

خاکسار چوہدری بشیر احمد
ایجنٹ اخبار الفضل لائل پور

شفتل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا مہلک

اپھارہ

"اکسیر اپھارہ" کے صرف ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب تفصیلی لٹریچر

بالکل مفت۔ غیر مفید ثابت ہونے پر پوری قیمت واپس

فی پیکٹ -/۱ درجن پر ۳۳ فیصد کمیشن۔ دو درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

مجلس مشاورت تک ۱۲ فیصد خاص رعایت سے فائدہ اٹھائیں

زد جام عشق	: - طاقت کے لئے مشہور معروف دوا رعایتی قیمت	۱۸ روپے
معجون فلاسفہ	: - مقوی اعضائے رئیسہ اور کثرت پیشاب کے لئے فی پاؤ	۵ "
حب مقوی اعصاب	: - فالج لقوہ اعصابی دردوں اور وجع مفاصل کیلئے	۴ "
تریاق بواسیر	: - خونی و بادی بواسیر کے لئے مجرب دوا ہے	۵ "
سرمہ حمید	: - آشوب چشم نکرے ابتدائے موتیا اور ضعف بصر میں مفید	۷۵ "
فری گرنٹ اسٹوپیپل کریم	: - چہرے کے کیل اور پھنسیوں کے لئے بیحد مفید	۳ "
کاجل نور چشم	: - امراض چشم کے لئے سو فیصد خالص جڑی بوٹیوں کا جوہر	۱ "
تریاق سلیمانی	: - بدہضمی تبخیر معدہ ہیضہ متلی قے اور درد شکم کے لئے فی	۱ "

المنار دواخانہ بالمقابل الکیمسٹ گولبازار لائلپور

تریاق اٹھرا۔ اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵/- روپے نورِ نظر اولاد زینہ کیلئے کورس ۲۵/- روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۳

کیا آپ نے وقف جدید میں اپنے امام کے ارشاد کے مطابق حصہ لیا ہے؟

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا تھا

"ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف (وقف جدید) جاری کرنے پڑیں گے۔ اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا۔ یہاں تک کہ پنجاب کا کوئی گوشہ اور کوئی مقام ایسا نہ رہے۔ جہاں رشد و اصلاح کی شاخ نہ ہو"

(الفضل ۱۱/۵۸)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے۔

"میری یہ خواہش بھی ہے اور میں دعا بھی کرتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان بچے اور چھوٹے بچے جنہیں میں نے اس میں شامل کیا ہوا ہے۔ وقف جدید کا سارا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھا لیں اور میرے نزدیک یہ ممکن ہے لیکن ان کے والدین اور سرپرست اپنی ذمہ داری کا احساس نہیں رکھتے"

(الفضل ۲۶/۱/۶۸)

واضح ہو کہ وقف جدید کی اقل ترین شرح صرف ۶/- روپے فی کس فی سال ہے اور یہ آٹھ آنے ماہوار اس قدر قلیل رقم ہے۔ کہ معمولی ترین ذرائع رکھنے والے دوست یا بہن کے لئے بھی اس کی ادائیگی ہرگز گراں نہیں۔ پس خوش قسمت ہیں وہ دوست اور بہنیں جو اس مقدس کے ثواب میں شامل ہو کر دینی و دنیوی نعماء حاصل کریں۔

ناظم مال وقف جدید صدر انجمن احمدیہ پاکستان

دعائے مغفرت

خاکسار کی دادی محترمہ ساہاں بی بی عید کے دن مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۶۹ء کو تقریباً ۹ بجے شب چند ایام بیمار رہ کر اپنے پیارے معبود حقیقی سے جا ملی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب کرام دعا فرمادیں کہ مولا کریم انہیں اعلیٰ درجات عطا فرمادے۔ جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین

(خاکسار محمد صادق ولد محمد ادریس صاحب مکان نمبر ۱ محمد کالونی نزد گلشن پورہ۔ نزد چاہ میراں۔ لاہور)

ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔ منیجر

صدر صاحبان موصیاں و سیکرٹری صاحبان مال کیلئے ضروری اعلان

اخبار الفضل میں بذریعہ اعلان متعدد مرتبہ صدر صاحبان موصیاں و سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں گذارش کی گئی ہے کہ دفتر ہذا کو ریکارڈ کی جماعتوں ترتیب کے سلسلہ میں جملہ موصی احباب کی فہرست درکار ہے۔ اس کی تعمیل میں اکثر جماعتوں کی طرف سے مطلوبہ فہرست آگئی لیکن بعض نے اس طرف توجہ نہ فرمائی اسلئے شروع ماہ رواں میں ان جماعتوں کو فرداً فرداً چٹھیاں بھجوائی گئیں جس کے نتیجہ میں فہرستیں موصول ہو رہی ہیں۔ مگر ابھی کچھ باقی ہیں۔

جن جماعتوں نے تا حال فہرستیں نہیں بھجوائیں۔ براہ مہربانی ایک ہفتہ کے اندر اندر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ ریکارڈ کی جلد تکمیل ہو سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مرغی خانہ کھولنے والے حضرات

اعلیٰ نسل کے چوزے ہمارے ہاں سے حاصل کریں۔ یہ چوزے ہر لحاظ سے بہتر ہیں۔ انڈے دینے میں بے مثال۔ بیماریوں سے پاک۔ ملکی آب و ہوا کو بخوبی برداشت کرتے۔ ان کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے بھی زائد ہے۔ بیکثرت دل کی تعداد میں سپلائی کئے جا رہے ہیں۔ آپ بھی جلد آرڈر ریزرو کروائیں۔

(۱) ایک روزہ چوزے ۱۵۰ روپے سینکڑہ ۲۔ ایک ہزار سے زائد آرڈر پر ۱۲۵ روپے سینکڑہ

اس بھانے والے انڈے ۶/- روپے درجن

منیجر خلیل پولٹری فارم ربوہ

بواسیر خونی ہو یا بادی "پائلز کیور"

جیسی تیر بہدف اور زود اثر دوا کی صرف چار خوراکوں میں غائب

تسلی کیلئے نمونہ کی ایک خوراک اور پمفلٹ

بلا ڈاک خرچ بالکل مفت منگوائیں

مکمل کورس ۱۰/- روپے

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان جہاں سے آپکو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ پردہ کلاتھ سیٹ بستر فرشی دریاں۔ کھیس۔ تولیے جاء نماز تھوک و پرچون مل سکتے ہیں۔

وسیم پسٹری ہاؤس

چوک گھنٹہ گھر امین پور بازار لائلپور

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

ٹائم ٹیبل	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17
لاہور سے سرگودھا	۳-۳۰	۴-۳۰	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۳۰	۱۱-۳۰	۱۲-۱۵	۱-۰۰	۱-۴۵	۲-۳۰	۳-۱۵	۴-۳۰	۵-۳۰
سرگودھا سے لاہور	۳-۰۰	۳-۵۰	۴-۵۵	۵-۴۰	۶-۴۰	۷-۳۰	۸-۱۰	۹-۱۰	۱۰-۲۰	۱۱-۱۰	۱۲-۴۰	۱-۳۰	۲-۳۰	۳-۱۰	۴-۲۰	۵-۱۵	۷-۲۰
لاہور سے سرگودھا گوجرانوالہ	۴-۴۵	۹-۱۵															
لاہور سے گوجرانوالہ سرگودھا	۹-۳۰	۲-۳۰															

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔ آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق اسٹاف کی خدمات حاصل ہیں

(محمد علی ظفر برائے منیجر)

حسب اٹھرا مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا فی تولہ ۲/- روپے مکمل کورس ۱۱ تولے ۲۰/- روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ صرف چھ روپے (مینجر)

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سُرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ کا لیبل ملاحظہ فرما لیا کریں

فی تولہ دو روپے

ربوہ میں تمام بڑے جنرل سٹورز

کوئٹہ میں حکیم محمد الدین صاحب شارع لیاقت اور عبدالحق خان صاحب طوغی روڈ اور لائلپور میں کریم میڈیکل سٹور سے مل سکتا ہے

گھر کا چراغ

نرینہ اولاد کے لئے

بہترین دوائی۔

مکمل کورس بیس روپے ۲۰

طاقت کی دوائی

مایوس اور کمزور نوجوانوں کا

زندگی بخش علاج

مکمل کورس ۳۰ روپے

سُرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے

بہترین تحفہ

فی شیشی سوا روپیہ

راولپنڈی میں احمد برادر جنرل سٹور سٹلائٹ ٹاؤن

ربوہ میں افضل برادرز گول بازار

کراچی میں سید غلام شاہ صاحب احمدیہ ہال

کوئٹہ میں حکیم محمد الدین صاحب شارع لیاقت اور عبدالرحمٰن خان صاحب طوغی روڈ

کوئٹہ سے خرید فرما دیں۔

ادویات ملنے کا پتہ:۔ شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

خریدتے وقت

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملاحظہ فرما لیا کریں،

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں

مینجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ

گولبازار۔ ربوہ

تاج الصحت

یہ ۱۳۰ صفحہ کی بے مثل اور بے نظیر کتاب دو روپے تاج کمپنی لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی سے مفت منگوا کر تنہائی میں آرام سے بیٹھ کر پڑھئے انشاء اللہ سب روگ دور ہو جائیں گے

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں

سالانہ چندہ صرف دو روپے۔ (مینجر)

قابل اعتماد سروس سے

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ (مینجر)

سٹاک سے دستیاب

"بی ٹی ایچ" الیکٹرک موٹرز (درآمد شدہ)

سکیورل کیج انڈکشن موٹرز۔ ڈرپ پروف، سنگل شیفٹ، تھری فیز، ۵۰ سائیکلز ۴۴۰/۴۴۰ وولٹس

اے سی ٹمپریچر رائز:۔ 65°C تمام قیمتیں ایکس گوڈاؤن کراچی ہیں۔

ہارس پاور	آر پی ایم ۲۹۰۰/۲۸۰۰	آر پی ایم ۱۴۵۰/۱۴۰۰	آر پی ایم ۹۶۰۰/۹۰۰	آر پی ایم ۷۲۵/۷۰۰
	روپے	روپے	روپے	روپے
۵	۵۷۰/۰۰	۵۹۲/۰۰	۷۲۰/۰۰	۹۳۰/۰۰
۷½	۷۳۵/۰۰	۷۳۵/۰۰	۹۱۵/۰۰	۱۱۱۵/۰۰
۱۰	۸۶۲/۰۰	۸۶۲/۰۰	۱۰۸۵/۰۰	۱۳۲۰/۰۰
۱۲½	-	-	۱۲۴۵/۰۰	۱۵۴۵/۰۰
۱۵	۱۱۲۵/۰۰	۱۱۲۵/۰۰	۱۴۱۰/۰۰	۱۷۶۲/۰۰
۱۷½	۱۲۶۰/۰۰	-	۱۵۷۵/۰۰	-
۲۰	۱۳۵۰/۰۰	۱۳۲۵/۰۰	۱۶۸۵/۰۰	۲۱۶۰/۰۰
۲۵	۱۶۰۰/۰۰	۱۵۵۰/۰۰	۱۹۷۵/۰۰	۲۵۵۰/۰۰
۳۰	۱۸۶۰/۰۰	۱۷۶۲/۰۰	۲۲۵۰/۰۰	۲۹۲۵/۰۰

براہ مہربانی اپنی ضروریات کے لئے فوری طور پر رابطہ پیدا کریں۔ سٹاک محدود ہے

پرائم مرکنٹائل کمپنی

تار کا پتہ:۔ "ORBIT"

بندر روڈ۔ پی او۔ بکس نمبر ۱۸۱ کراچی ۳

ہمدرد نسواں (حبوب الحمرا) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

صدر ایوب سبکدوش ہو گئے، ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا

جنرل یحییٰ خان نے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور مسلح افواج کے سپریم کمانڈر کی حیثیت سے اقتدار سنبھال لیا

راولپنڈی ۲۶ مارچ۔ کل شام صدر ایوب اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ پاکستان بھر میں مارشل لاء لگا دیا گیا ہے آئین منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اور قومی و صوبائی اسمبلیاں توڑ دی گئی ہیں۔ مسلح افواج کے کمانڈر انچیف جنرل یحییٰ خان نے ملک کے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور تینوں مسلح افواج کے سپریم کمانڈر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ جنرل یحییٰ خان نے کل شام ریڈیو پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے مارشل لاء کے نفاذ کا اعلان کیا۔ اور کہا کہ مارشل لاء کے نفاذ کے بعد صدر، صدارتی کابینہ کے وزراء دونوں صوبائی گورنر اور ان کے وزراء کے عہدے منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سارے ملک کو دو زونوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مغربی پاکستان کو زون اے قرار دیا گیا ہے اور اس کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر لفٹننٹ جنرل محمد عتیق الرحمٰن مقرر کئے گئے ہیں۔ مشرقی پاکستان کو زون "بی" قرار دیا گیا ہے اور اس کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر میجر جنرل مظفر الدین ہوں گے۔ ان کے علاوہ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے تین ڈپٹی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کئے ہیں۔ جن میں لفٹننٹ جنرل عبدالحمید خان وائس ایڈمرل ایس ایم احسن اور ایئر مارشل نور خان شامل ہیں۔ اپنی نشری تقریر میں چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے یہ اعلان بھی جاری کیا کہ آئندہ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر یا ان کی طرف سے کوئی با اختیار افسر وقتاً فوقتاً مارشل لاء کے ضوابط نافذ کریں گے۔ انہوں نے متعدد ضوابط کا بھی اعلان کیا جن میں بتایا گیا ہے کہ ہڑتالیں خلاف قانون قرار دے دی گئی ہیں۔ اور مارشل لاء کے نفاذ پر نکتہ چینی کرنا جرم ہوگا۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے احکامات کے تحت منسوخ شدہ آئین اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین آرڈیننس وغیرہ نافذ رہیں گے اور جو افسر اس آئین کے تحت سرکاری فرائض کی انجام دہی پر مامور ہیں وہ بدستور کام کریں گے اور وہی اختیارات استعمال کریں گے جو انہیں آئین کی تنسیخ سے حاصل تھے اس کے مطابق مارشل لاء کے ضابطوں اور ملکی قوانین کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں مقدمات کی سماعت کرنے اور خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینے کے لئے فوجی عدالتیں اور خاص عدالتیں قائم کی جائیں گی اور عام عدالتوں کو بھی ان جرائم کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں سزا دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

میں اپنی زیر صدارت پاکستان کی بربادی نہیں دیکھ سکتا۔ صدر ایوب کی آخری تقریر

سب لوگوں کے مطالبات تسلیم کر لئے جاتے تو پاکستان کا وجود قائم نہیں رہ سکتا تھا۔

راولپنڈی ۲۲ مارچ۔ صدر ایوب کل شام سوا سات بجے پاکستان کے صدر مملکت کے عہدہ سے سبکدوش ہو گئے۔ اور انہوں نے تمام اختیارات بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل اے ایم یحییٰ خان کے سپرد کر دیئے۔ انہوں نے کل شام ریڈیو پاکستان سے اپنی آخری صدارتی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ جنرل یحییٰ خان اپنے آئینی فرائض انجام دیں۔

پاکستانی بحریہ اور پاک فضائیہ نے بھی جنرل یحییٰ کو اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے۔ صدر ایوب نے عوام سے اپیل کی کہ ملک کی سالمیت کو برقرار رکھنے کے لئے فوج سے تعاون کیا جائے۔ صدر ایوب نے اپنی تقریر میں کہا کہ ملک میں امن عامہ کی صورت حال بہت بگڑ چکی ہے اقتصادی زندگی تباہ ہو چکی ہے اور ملک تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا۔ ان حالات میں پاکستان کی بربادی کی کارروائی کی صدارت نہیں کر سکتا

صدر ایوب نے کہا کہ صورت حال اب حکومت کے قابو میں نہیں رہی۔ اس لئے اب اس کے سوا چارہ نہیں رہا کہ مسلح افواج کے سپرد یہ کام کیا جائے۔ مجھے امید ہے کہ جنرل آغا محمد یحییٰ خان اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے۔ عوام کو بھی فوج سے پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے کیونکہ ہر فوجی ہمارا بھائی ہے۔

صدر ایوب کی تقریر کا متن حسب ذیل ہے:۔

"میرے عزیز ہم وطنو! السلام علیکم

میں آج آخری مرتبہ صدر پاکستان کی حیثیت سے آپ سے خطاب کر رہا ہوں ملک میں حالات تیزی سے بگڑ رہے ہیں نظم و نسق کے تمام ادارے معطل ہو گئے ہیں۔ ہر طرف نفسا نفسی کا عالم ہے۔ ہجوم کا یہ شیوہ ہے کہ جہاں چاہا گھیرا ڈال کر جو چاہا منظور کرا لیا۔ کسی شخص میں سچی بات کہنے کی ہمت نہیں جو لوگ ملک کی خدمت کرنے کے لئے آگے بڑھے تھے انہیں ڈرا دھمکا کر ہجوم کا کہا ماننے پر مجبور کیا گیا۔ ان میں سے کوئی بھی شخص ایسا نہیں جو اس جنون کا مقابلہ کر سکے۔ ملک کا اقتصادی نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے کارخانے بند ہو رہے ہیں۔ اور قومی پیداوار میں روز بروز کمی ہوتی جا رہی ہے۔

اس وقت میرے جو جذبات ہیں آپ بخوبی آگاہ ہوں گے۔ وہ ملک جس کی آبیاری ہم نے اپنے خون پسینے سے کی ہے چند ماہ کے اندر ہی ناساعد حالات سے دوچار ہو گیا ہے۔ میں نے ایک مرتبہ آپ سے عرض کیا تھا کہ قومی مسائل جوش کی بجائے ہوش سے حل کئے جانے چاہئیں آپ نے دیکھ لیا ہے کہ جوش کی جو آگ ایک مرتبہ بھڑک اٹھی تھی اس کے سامنے ہر شخص بے بس ہو گیا ہے میں نے آپ کی خدمت کرنے کی مقدور بھر کوشش کی ہے میرا ایمان ہے کہ پاکستان کے عوام ایک لازوال عقیدے کی دولت سے مالا مال ہیں اور وہ ہر مشکل پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہمارے عوام کو جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ صبر، نظم و ضبط اور اتحاد ہیں۔

۱۷ فروری کو میں نے اعلان کیا تھا کہ میں آئندہ انتخاب میں حصہ نہیں لوں گا۔ مجھے توقع تھی کہ اس اعلان کے بعد عدم پرسکون ماحول پیدا کرنے اور ملک کے سیاسی مسائل کا حل غیر جذباتی انداز میں تلاش کرنے کی کوشش کریں گے میرا خیال تھا کہ ذاتی عناد ختم ہو جائے گا۔ اور ہم دوبارہ خود کو ملک کی ترقی کے لئے وقف کر دیں گے۔ بدقسمتی سے حالات بد سے بدتر ہوتے چلے گئے آپ گول میز کانفرنس کے نتائج سے واقف ہیں کئی ہفتوں کے غور و خوض کے بعد مختلف پارٹیوں کے نمائندوں نے صرف دو نکات پر اتفاق کیا۔ اور میں نے یہ دونوں مطالبات مان لئے میں نے تجویز پیش کی تھی کہ جن مسائل پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا انہیں عوام کے براہ راست طور پر منتخب نمائندوں کے سامنے فیصلے کی غرض سے پیش کیا جائے لیکن سیاسی رہنماؤں کو یہ تجویز قبول نہ تھی ان میں سے ہر ایک کا اس بات پر اصرار تھا کہ عوام کے نمائندوں نے انتخاب سے قبل ہی ان کے تمام مطالبات مان لئے جائیں۔

بعض لوگوں نے مجھے رائے دی کہ اگر تمام مطالبات مان لئے جائیں تو ملک میں امن و امان قائم ہو جائے گا۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ کون سے ملک میں کیونکہ ان مطالبات کو تسلیم کرنے کے بعد پاکستان کا وجود برقرار نہیں رہ سکتا۔ میں پہلے بھی آپ سے کہہ چکا ہوں کہ پاکستان کی بقا کا راز مضبوط مرکز میں مضمر ہے میں نے پارلیمانی نظام صرف اس لئے قبول کیا تھا کہ اس کے تحت بھی مضبوط مرکز کے باقی رہنے کا کچھ امکان تھا لیکن اب یہ کہا جا رہا ہے کہ ملک کو دو حصوں میں بانٹ دیا جائے مرکز کو غیر موثر اور اختیارات سے محروم ادارہ بنا دیا جائے مسلح افواج کو یکسر مفلوج کر دیا جائے اور مغربی پاکستان کی سیاسی حیثیت ختم کر دی جائے میرے لئے یہ ممکن نہیں کہ اپنے ملک کی بربادی کی کارروائی کی صدارت کروں۔

مجھے اس بات کا بہت دکھ ہوتا ہے کہ میری زندگی کی ایک بہت بڑی خواہش کی تکمیل نہیں ہو سکی میری خواہش تھی کہ ملک میں آئینی طور پر انتقال اقتدار کی روایت قائم کر دوں لیکن جو حالات اب پیدا ہو گئے ہیں ان میں یہ بات ممکن نہ رہی۔ ان حالات میں قومی اسمبلی کا اجلاس بلانا ممکن نہیں اگر اجلاس بلایا بھی جائے تو بعض ارکان میں اجلاس میں شرکت کرنے کا حوصلہ نہیں ہوگا۔ اور جو ارکان آئیں گے وہ اپنے جذبات کا اظہار نہیں کر سکیں گے ان حالات میں اس بات کا خطرہ ہے کہ قومی اسمبلی کہیں خون خرابے کا شکار نہ ہو جائے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴